۱۰۔ لباس

آئیے یہ کر کے دیکھیں

- ذیل کا عمل کر کے بیاض میں اندراج کیجیے۔
  - ایک کپڑا لے کر اسے عدسے کے نیچے دیکھیے۔ آپ کو کیا نظر آتا ہے؟
  - اناج کے تھیلے غور سے دیکھیے۔ وہ کس طرح بنے ہوئے ہیں؟
  - درزی کے پاس جائیے۔ درزی سینے کے لیے کپڑے کاٹتا ہے۔ اس کے پاس سے بے کار کپڑے لیجیے۔ اس کے کنارے پر آپ کو کیا نظر آتا ہے؟

- آپ کے ذہن میں آئے گا کہ دھاگا ایک دوسرے میں پرو کر کپڑا تیار ہوتا ہے۔ دھاگے ایک دوسرے میں پرونا یعنی بُننا۔ لمبے دھاگے بُن کر کپڑے تیار کیے جاتے ہیں۔
- **لمبا دھاگا کہاں سے آتا ہے؟**

آئیے یہ کر کے دیکھیں

- گھر میں سے کپاس لیجیے۔ اس کو جس قدر لمبا کر سکتے ہیں کیجیے۔
- ہتھیلی پر رکھ کر اسے ایک جانب بل دیجیے۔
- کیا ہوتا ہے اس کا اندراج کیجیے۔

- آپ کے ذہن میں آئے گا کہ کپاس کی لمبی بتّی تیار ہوتی ہے۔ پچھلے زمانے میں کپاس کے ذریعے سوت تیار کرنے کے لیے چرخہ استعمال کیا جاتا تھا۔ اب یہ عمل مشینوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ کپاس کے دھاگے سے کپڑا تیار ہوتا ہے۔
- **کپاس کے علاوہ اور کس چیز سے کپڑا تیار ہوتا ہوگا؟**

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہمارے ملک کو آزاد کرنے کے لیے مہاتما گاندھی نے عوام میں سودیشی چیزیں استعمال کرنے کی تحریک چلائی۔ اس کے لیے انھوں نے سوت کاتنے کے لیے چرخے کا استعمال کیا۔ ملک بھر میں سوت کاتنے کے چرخہ بورڈ بنائے اور سودیشی چیزیں استعمال کرنے کا پیغام دیا۔

آئیے یہ کرکے دیکھیں

- کپڑے کی دکان میں جائیے۔ دکان دار سے ذیل کے سوالوں پر مبنی گفتگو کرکے بیاض میں اندراج کیجیے۔
  - دکان میں کون کون سی قسم کے کپڑے ہیں؟
  - کیا ان کپڑوں کے مخصوص نام ہیں؟
  - یہ کپڑے کس چیز سے تیار ہوتے ہیں؟
  - اس کا اصل ذریعہ کون سا ہے؟
  - یہ کپڑے کون سے علاقے سے آئے ہیں؟
- ان سے مختلف قسم کے کپڑوں کے نمونے لیجیے۔

دکاندار سے حاصل ہونے والی معلومات کا اندراج ذیل کی جدول میں کیجیے۔

کپڑے کی قسم	وہ کس شے سے بنتا ہے؟	اہم ذریعہ کون سا؟	کہاں بنتا ہے؟
سوتی کپڑا	کپاس	نباتات	بھیونڈی

آپ کے ذہن میں یہ آئے گا کہ کپڑے مختلف اجزا سے بنتے ہیں۔ مثلاً کپاس، اون، پٹ سن، نائیلون، ریان وغیرہ۔ ان میں سے کچھ کے ذرائع نباتات ہیں اور کچھ کے ذرائع مختلف ہیں۔

- دکان دار کے پاس سے لائے ہوئے کپڑوں کے نمونوں کو ایک جگہ جمع کیجیے۔

آئیے دماغ پر زور دیں

نائیلون اور ریان کولتار جیسی شے سے بنتے ہیں لیکن کولتار کا اصل ذریعہ کون سا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

کپڑے دوطرح سے بُنے جاتے ہیں۔

(۱) سوئیوں کی مدد سے گھر میں دروازے کے لیے پردے، سویٹر، کان ٹوپی وغیرہ جیسی چیزیں بنائی جاتی ہیں۔

(۲) ہینڈلوم یا پاورلوم کا استعمال بڑے پیمانے پر کپڑا بُننے کے لیے ہوتا ہے۔

آئیے یہ کرکے دیکھیں

(۱) ایک چھوٹی بالٹی میں صاف پانی لیجیے۔

(۲) ان کپڑوں کو بھگوئیے جنھیں آپ نے دن بھر پہنا ہے۔

(۳) ایک گھنٹے کے بعد یہ کپڑے بالٹی سے باہر نکالیے۔

(۴) باہر نکالتے وقت انھیں بالٹی میں نچوڑیے۔

(۵) اب بالٹی کے پانی کا مشاہدہ کیجیے۔

(۶) بالٹی کا پانی صاف ہے یا اس میں کچھ تبدیلی ہوئی؟

- آپ کے ذہن میں آئے گا کہ جب ہم کپڑے استعمال کرتے ہیں تو وہ میلے ہوجاتے ہیں۔

بتائیے تو بھلا

- کپڑے میلے ہونے کی کون کون سی وجوہات آپ بتا سکتے ہیں؟
- ان وجوہات کی فہرست بنائیے۔

– اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ہمارے کپڑے کئی وجوہات سے خراب ہوتے ہیں۔ اس لیے کپڑے صاف کرنا ضروری ہوتا ہے۔ **صاف کپڑے پہننا ایک اچھی عادت ہے۔** صحت مند رہنے اور سلیقہ مندی کے مظاہرے کے لیے ہمیشہ صاف ستھرے کپڑوں کا استعمال کریں۔

آئیے یہ کرکے دیکھیں

(۱) آپ کے گھر میں کپڑے کس چیز سے دھوتے ہیں؟

(۲) لانڈری میں کپڑے دھونے کے لیے کیا استعمال ہوتا ہے؟

(۳) کپڑے دھونے کے لیے کرانہ دکان میں کون کون سی قسم کے صابن ملتے ہیں؟

- اوپر دیے ہوئے سوالوں کے جواب تلاش کیجیے اور فہرست بنائیے۔ آپ جان جائیں گے کہ کپڑے دھونے کے لیے مختلف چیزوں کا استعمال ہوتا ہے، مثلاً صابن، مصفّا، مائع صابن وغیرہ۔
- **اوپر دی ہوئی چیزیں نہ ہوں تو کپڑے دھونے کے لیے کیا استعمال کرسکتے ہیں؟**

آیئے یہ کرکے دیکھیں

- کرانہ دکان سے ریٹھے لائیے۔ انھیں نیم گرم پانی میں بھگوئیے۔ اس پانی کو ہلائیے۔ دیکھیے کیا ہوتا ہے؟
- کپڑے دھونے کا سوڈا نیم گرم پانی میں ڈالیے اور پانی کو ہلائیے۔ دیکھیے کیا ہوتا ہے؟
- اب اس پانی میں کپڑے بھیگنے کے لیے چھوڑ دیجیے۔
- آدھے گھنٹے کے بعد کپڑے دھو لیجیے۔
- دیکھیے کہ کپڑے صاف ہوئے ہیں یا نہیں۔

- ریٹھا، سوڈا، ہنگن بیٹ، چِن کھڑی وغیرہ کا استعمال کپڑے دھونے کے لیے کیا جاسکتا ہے۔ یہ سب قدرتی چیزیں ہیں۔

بتائیے تو بھلا

- آپ پہلی جماعت میں جو کپڑے استعمال کرتے تھے کیا اب بھی استعمال کرتے ہیں؟
- اگر نہیں تو آپ اب کون سے کپڑے استعمال کرتے ہیں؟
- پہلے کے کپڑے اب استعمال نہ کرنے کی کیا وجہ ہے؟
- اپنے بچپن کا پسندیدہ لباس آپ آج کیوں استعمال نہیں کرسکتے؟
- آپ جو کپڑے استعمال نہیں کرتے انھیں کیا کرتے ہیں؟
- والدین، دادا-دادی سے گفتگو کیجیے اور معلوم کیجیے کہ پرانے کپڑوں کا کیا کِیا جاتا ہے؟

آیئے یہ کرکے دیکھیں

- **کیا آپ جانتے ہیں کہ پرانے کپڑوں کے بدلے نئے برتن ملتے ہیں؟ پرانے کپڑوں کے بدلے نئے برتنوں کا کاروبار کرنے والوں سے گفتگو کیجیے۔ اس کے لیے ذیل کے نکات کی مدد لیجیے۔**

(۱) پُرانے کپڑے لے کر وہ اس کا کیا کرتے ہیں؟
(۲) کیا پرانے کپڑوں میں سے اچھّے اور پھٹے ہوئے کپڑے الگ کیے جاتے ہیں؟
(۳) اچھے کپڑوں کا کیا کِیا جاتا ہے؟
(۴) وہ کون لیتے ہیں؟
(۵) پھٹے ہوئے کپڑوں کا کیا کرتے ہیں؟
(۶) کیا کچھ کپڑے خود کے لیے رکھ لیتے ہیں؟
(۷) پرانے کپڑے لے کر نئے برتن دینے میں انھیں کیا فائدہ ہوتا ہے؟

حاصل شدہ معلومات کا اندراج کیجیے۔ دیکھیے کہ کیا آپ کی معلومات نیچے دی ہوئی معلومات کے مطابق ہے؟

- کپڑے مضبوط ہوتے ہیں۔ وہ پرانے ہوجائیں تب بھی ان کا دوبارہ استعمال ہوسکتا ہے۔
- پرانے کپڑے اگر اچھی حالت میں ہوں تو ہم انھیں ضرورت مندوں کو دے سکتے ہیں۔

- کپڑے پھٹنے پر ان سے رضائی، پاپوش وغیرہ بنائے جاسکتے ہیں۔
- ان کپڑوں کے دھاگے الگ کر کے نئے کپڑے بنائے جاسکتے ہیں۔
- بالکل پھٹے پرانے کپڑوں کی لگدی تیار کر کے اس کا کاغذ بنایا جاسکتا ہے۔اس کا استعمال پلیٹ، کاغذ کے پھول تیار کرنے میں ہوتا ہے۔اس لگدی سے ماڈل بنائے جاتے ہیں۔

آئیے یہ کر کے دیکھیں

دی ہوئی تصویروں کا مشاہدہ کیجیے۔کپڑوں میں فرق کو سمجھیے۔آپ کے اطراف یا دوسرے شہر میں جانے پر آپ کو تصویر میں دکھائے ہوئے کپڑے پہننے والے لوگ نظر آئیں گے۔ ان سے ملاقات کیجیے۔ ان کے کپڑوں کے بارے میں معلومات حاصل کر کے بیاض میں اندراج کیجیے۔

کیا وہ سال بھر اسی قسم کے کپڑے پہنتے ہیں؟ کیا موسم کے مطابق کپڑوں میں تبدیلی ہوتی ہے؟ عید تہوار وغیرہ کے موقع پر کیا ان میں کوئی تبدیلی کی جاتی ہے؟

مہاراشٹر میں تہذیبی اور جغرافیائی وجوہات کی بنا پر لباس میں فرق نظر آتا ہے۔مہاراشٹر کی آب و ہوا کے لحاظ سے زیادہ تر لوگ سوتی کپڑوں کا استعمال کرتے ہیں۔

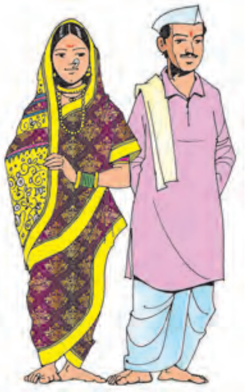

آئیے یہ کر کے دیکھیں

اپنے دادا - دادی، امّی - ابّو اور رشتہ داروں کی پرانی اور نئی تصویریں ایک جگہ جمع کیجیے۔وہ تصویریں کس سال میں لی گئیں ان سے پوچھ کر تصویر کے پیچھے لکھیے۔انھیں سنہ کے لحاظ سے ترتیب دیجیے۔ان کے لباس میں کس طرح تبدیلی آتی گئی وہ تصویروں کے مشاہدے سے سمجھیے۔ان تبدیلیوں کی وجوہات معلوم کیجیے۔

ہم نے کیا سیکھا؟

- ⌘ کپڑا دھاگے سے بنتا ہے۔ یہ دھاگا کپاس، اون وغیرہ سے بنتا ہے۔
- ⌘ کپڑے استعمال کرنے سے وہ میلے ہوجاتے ہیں۔ اس لیے ہمیشہ صاف ستھرے کپڑے پہنیں۔
- ⌘ کپڑے دھونے کے لیے صابن یا ریٹھا، ہنگن بیٹ جیسی قدرتی چیزیں بھی استعمال کرتے ہیں۔
- ⌘ پرانے کپڑے ضائع نہ کریں۔ ان کا دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- ⌘ جغرافیائی اور تہذیبی وجوہات کی بنا پر لباس میں فرق نظر آتا ہے۔
- ⌘ پہلے استعمال ہونے والے اور اب ہم جو لباس استعمال کرتے ہیں ان میں کیا فرق ہے۔

مشق

(الف) ذیل کی جدول میں دیے ہوئے لفظوں کی آپسی مناسبت دیکھ کر جوڑیے۔

بھیڑ	سُتلی	کپڑا
کپاس	اوٗن	بوری
پٹ سن	دھاگا	سویٹر

(ب) تصویر میں دی ہوئی کون سی چیزیں کپڑے دھونے کے لیے استعمال ہوتی ہیں؟

صابن   ڈیٹرجنٹ پاؤڈر   راکھ   عطر

(ج) کون سا شخص پرانے کپڑے لے کر برتن دیتا ہے؟

قلعی گر   مبادلہ کار   منیار

(د) ماجد کے جسم میں آج بہت کھجلی ہورہی ہے۔ اس کو کیا کرنا چاہیے؟ مناسب گروہ ڈھونڈیے۔

(۱) اچھی طرح نہانا، عطر لگانا، کپڑے بدلنا

(۲) اچھی طرح نہانا، کپڑے بدلنا، راکھ لگانا

(۳) اچھی طرح نہانا، صاف کپڑے پہننا، علاج کرنا

(ہ) آب وہوا کے لحاظ سے ہم لباس میں کون سی تبدیلی کرتے ہیں؟ چار جملے لکھیے۔

(و) آپ کے پسندیدہ لباس کی تصویر بنائیے

(ز) بھیڑ کے بالوں سے ہمیں اون ملتا ہے۔ اور وہ کون سا حیوان ہے جس کے دھاگے کے ذریعے ہم ملائم کپڑا بنا سکتے ہیں۔